

استمناء یعنی انسان کے جماع اور ہمبستر کے علاوہ منی کا خارج ہو؟

<?xml encoding="UTF-8?>



استمناء

سوال: استمناء کا شرعی حکم کیا ہے؟ اور کیا اس کے لیے کفارہ ہے؟
جواب: استمناء گناہ اور حرام ہے لیکن اس کا کفارہ نہیں ہے اور اس کا حکم یہ ہے کہ نماز اور اس جیسے کاموں کے لیے غسل کرے گا۔ اس گناہ سے توبہ کرنا اور اسے چھوڑنا واجب ہے۔

سوال: استمناء کا گناہ کیسے معاف ہو سکتا ہے؟ اور اس سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟
جواب: توبہ کرنے سے معاف ہو سکتا ہے، اور اس سے بچنے کا بہترین راستہ یہ ہے کہ شادی کریں اگر چہ شادی کے اسباب بظاہر فراہم نہ ہوں، کیونکہ جو شخص شادی نہ کرنے سے گناہ میں مبتلا ہوتا ہو اس پر شادی کرنا واجب ہے، لیکن اگر کسی بھی صورت میں شادی ممکن نہ ہو تو روزہ رکھے کیونکہ حدیث میں آیا ہے کہ روزہ سپر ہے، اور کوشش کرے ہمیشہ دوسرے لوگوں کے ساتھ رہے، تنہائی سے پرہیز کرے۔ اور شہوت انگیز فیلم یا تصویر دیکھنے سے بھی پرہیز کرے، خداوند کو اپنے اعمال پر حاضر و ناظر جانے، اہل بیت علیہم السلام سے دعا اور توسل کرے اور مایوس نہ ہو۔

سوال: کیا ماہ مبارک رمضان میں استمناء (منی نکالنا) حرام ہے؟
جواب: ہاں، حرام اور مہطلات روزہ میں سے ہے، قضا و کفارہ بھی ہے۔
سوال: اگر لڑکیوں سے بات یا کام کرتے وقت بغیر قصد لذت کے کسی کی منی نکل جائے تو اس کا کیا حکم ہے، استمناء کے حکم میں ہے یا مجنب کے، نماز کے لیے اسے کیا کرنا چاہیے؟ کیا غسل کرنا واجب ہے؟
جواب: اگر جان بوجھ نہ ہو تو استمناء نہیں ہے لیکن غسل واجب ہے۔

سوال: ماہ مبارک رمضان میں اگر منی نکلتے وقت نیند سے آنکھ کھل جائے تو کیا منی کا روکنا ضروری ہے؟
رمضان کے علاوہ استمناء کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس حالت میں منی کا روکنا لازم نہیں ہے، اور استمناء ہر حالت میں حرام ہے۔

سوال: اگر کوئی شخص ماہ مبارک رمضان میں استمناء کرے حالانکہ اس کی نیت منی نکالنے کی نہ ہو اور منی نکل جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر خود پر اطمینان رکھتا تھا کہ منی نہیں نکلے گی اور بغیر کسی سابق قصد کہ منی آجائے تو روزہ صحیح ہے۔

۷سوال: بیوی کا اپنے ہاتھ سے شوہر کی منی نکالنا جائز ہے۔

جواب: جائز ہے۔

۸سوال: کیا شادی یا متعہ نہ کر سکنے والا استمناء کر سکتا ہے؟

جواب: استمناء حرام اور گناہ ہے، گناہ سے بچنے اور جنسی تسکین کا شرعی راستہ صرف شادی ہے۔

ماخوذ از سیستانی ڈاٹ کام

یہ ایک توصیفی مقالہ ہے جو عبادات کی انجام دہی کیلئے معیار نہیں بن سکتا لہذا اس مقصد کیلئے اپنے مجتہد کی توضیح المسائل کی طرف مراجعہ فرمائیں۔

استمناء کا مطلب یہ ہے کہ انسان جماع اور ہمبستری کے علاوہ کسی اور طریقے سے اپنی منی خارج کرے۔ اور استمناء کی دو صورتیں ہیں یا حرام ہے یا حلال۔ بعض علما نے استمناء کو گناہ کبیرہ قرار دیا ہے کہ جس کے بارے میں احادیث میں منع ہوئی ہے۔ استمناء کی سزا تعزیر ہے اور اس کی مقدار کو حاکم شرع معین کرتا ہے۔ استمناء سے غسل جنابت واجب ہوتا ہے اور ماہ رمضان میں ایسا کرنے سے روزہ باطل ہوتا ہے۔

مفہوم

جان بوجھ کر اپنی منی خارج کرنے کو استمناء کہا جاتا ہے۔ لیکن ہر منی خارج ہونے کو استمناء نہیں کہا جاتا ہے لفظ "امنا" سے مراد انزال اور منی نکالنا ہے خواہ قصد کے ساتھ ہو یا قصد کے بغیر۔ لیکن اکثر اور اوقات قصد کے بغیر منی نکالنے کے لئے استعمال ہوا ہے۔ [1] اس بارے میں روزہ، اعتکاف، حج اور حدود کی بحث میں گفتگو ہوئی ہے۔ [2]

قرآن اور حدیث میں

شیعہ مجتہدوں نے استمناء کے بارے میں اجماع کے علاوہ سورہ مومنون کی آیہ نمبر 6 سے بھی استناد کیا ہے جس کے مطابق ہر قسم کی جنسی لذت کا حصول بیوی اور کنیز کے علاوہ دوسرے طریقوں سے ممنوع ہے۔ [3]

بعض احادیث میں بھی استمناء سے منع ہوئی ہے۔ اور یہ احادیث وسائل الشیعہ کے باب تحریم استمناء کے ذیل میں نقل ہوئی ہیں۔ [4] اسی طرح ایک روایت میں آیا ہے کہ استمناء کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی نظر نہیں ہوتی ہے۔ [5]

حلال اور حرام استمناء

استمناء کو حلال اور حرام دو صورتوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ بعض شیعہ فقہاء کے مطابق بیوی یا کنیز کے ذریعے سے استمناء کرے تو حلال اور اس کے علاوہ حرام ہے۔ اور بعض نے تو اسے گناہ کبیرہ قرار دیا ہے۔ [6] جبکہ دوسری طرف بعض شیعہ فقہاء کے مطابق کنیز یا بیوی کے ہاتھ کے ذریعے استمناء کرنا بھی حرام ہے۔ [7][8]

فقہی آثار اور نتائج

جنابت: استمناء، جنابت کا موجب بنتا ہے اور اس کے اپنے آثار ہیں جیسے؛ غسل کا واجب ہونا، قرآن مجید کے حروف کو چھونا حرام ہونا۔

روزہ کا باطل ہونا: استمناء جس طرح سے بھی ہونا روزہ باطل کرتا ہے اور رمضان کے مہینے میں جان بوجھ کر روزہ

باطل کرنے والے پر روزے کی قضا اور کفارہ دونوں واجب ہوتے ہیں۔[9]
 اعتکاف کا باطل ہونا: استمناء اگر دن میں واقع ہو جائے تو اعتکاف کو باطل کرتا ہے۔[10]
 مُحْرِم کا استمناء کرنا حرام اور کفارے کا باعث ہے۔[11] اور اس کا کفارہ ایک اونٹ ہے۔[12]، لیکن اگر یہ کام مشعر الحرام میں وقوف سے پہلے ہو تو کیا اس سے حالیہ حج باطل ہو جائے گی، یعنی ابھی کی حج کو آخر تک پہنچائے اور اگلے سال پھر سے حج بجا لائے یا نہیں اس میں اختلاف ہے۔[13] بعض نے اس مسئلے میں توقف کر کے کوئی فتویٰ نہیں دیا ہے۔[14]

ثابت کرنے کا طریقہ اور سزا

عدالت (کورٹ) میں استمناء دو طریقوں سے ثابت ہوتا ہے؛ پہلا طریقہ دو عادل مرد کی گواہی دینے سے[15]
 دوسرا طریقہ استمناء کرنے والا خود دو مرتبہ اقرار کرے۔ لیکن بعض فقہاء نے ایک بار اقرار کرنے کو بھی کافی سمجھا ہے۔[16] بعض قدما نے ایک بار اقرار کرنے کو ثبوت کا سبب قرار نہیں دیا ہے۔[17]

استمناء کی سزا تعزیر ہے اور اس کی مقدار اور کیفیت کو حاکم شرع معین کرتا ہے۔[18] اس کام کا مکرر مرتکب ہونے کی صورت میں سخت سزا اس کے لئے معین کی جائے گی۔[19][20]

نقصانات اور علاج

بعض ڈاکٹروں کے مطابق استمناء ایک بیماری ہے جس کے نقصانات بھی ہیں اور ان میں سے بعض مندرجہ ذیل ہیں:

جسمانی خطرات: نظر کمزور ہونا، جسمی طاقت کمزور ہونا، عقیم ہونا، جوڑ کمزور ہونا اور ہاتھوں کی لرزش۔

روحی اور فکری خطرات: حافظہ کی کمزوری، ہوش ٹھکانے نہ رہنا، اضطراب، گوشہ نشینی، پریشانی، بے حال، چڑچڑاپن، ہمیشہ تھکا رہنا اور ارادے میں کمزوری۔

معاشرتی خطرات: گھریلو ناچاکی، بیوی اور شادی سے رو گردانی، جنسی رابطے میں کمزوری اور ناتوانی، دیر سے شادی کرنا۔[21][22][23]

حوالہ جات

جوابر الکلام، ج ۹، ص ۲۴۶، ۲۵۱

ابن حمزہ، الوسیلہ، ص ۱۵۸؛ المقنعہ، ص ۷۹؛ جوابر الکلام، ج ۱۰، ص ۷۹

مبسوط، ج ۲، ص ۲۲۲؛ فقہ القرآن، ج ۲، ص ۱۴۲؛ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ

مَلُومِينَ (مومنون-۶) ؛ ملعون سبعة و فيهم الناكح كفہ

وسائل الشیعہ، ج ۲۰، ص ۳۵۲-۳۵۵؛ مستدرک، ج ۱۲، ص ۳۵۶

وسائل الشیعہ، ج ۲۰، ص ۳۵۲-۳۵۵؛ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ (ع) يَقُولُ ثَلَاثَةٌ لَا يَكْلَمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يَزَكِيهِمْ وَلَا يَزَكِيهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ الثَّانِي شَيْبَةُ وَ النَّاكِحُ نَفْسَهُ وَ الْمُنْكَوحُ فِي دُبُرِهِ

مستمسک العروة، ج ۶، ص ۱۰۶۱۰۹؛ بحار الانوار، ج ۱۰۱، ص ۳۰

جوابر الکلام، ج ۱۰، ص ۱۴۷؛ الحدائق الناضرة، ج ۸، ص ۲۷۹

تذکرۃ الفقہاء (تک جلدی)، ص ۵۷۷

جوابر الکلام، ج ۱۰، ص ۷۹؛ سید مرتضیٰ، انتصار، ص ۱۷۸؛ شرایع الاسلام، ج ۱، ص ۱۷۲

تذکرۃ الفقہاء، ج ۶، ص ۲۵۷

ابن حمزہ، وسیلہ، ص ۱۵۸؛ تذکرۃ الفقہاء، ج ۷، ص ۳۸۱

ایضاح الترددات الشریع، ج ۱، ص ۲۳۱

ابن حمزہ: عمرہ مفردہ میں استمنا عمرہ باطل کرنے کا سبب بنتا ہے اور اس پر قضا اور کفارہ دونوں ہیں، ابن

حمزہ، الوسیلہ، ص ۱۵۹؛ العروۃ الوثقی، ج ۱، ص ۶۲۲، ج ۲، ص ۳۶۷۳۶۹

ذخیرۃ المعاد، ص ۶۱۹

المقنعہ، ص ۷۹۱؛ جوابر الکلام، ج ۴، ص ۶۲۹

جوابر الکلام، ج ۴، ص ۶۲۹

کتاب السرائر، ج ۳، ص ۴۷۱

کافی فی الفقہ، ص ۲۶۳؛ جوابر الکلام، ج ۴، ص ۶۲۷۶۲۹؛ المقنعہ، ص ۷۹۱؛ ابن براج، المہذب، ج ۲، ص ۲۳۴؛ ابن

ادریس، السرائر، ج ۳، ص ۵۳۶

ر. ک: ابن حمزہ طوسی، الوسیلہ، ص ۴۱۵

الوسیلہ

تاثیرات استمنا بر زندگی زناشویی

استمنا چہ تاثیراتی بر زندگی زناشویی دارد؟

پرسشگران

(ویکی شیعہ)